

قارئین کے خطوط

گلستان بخاری ہمیشہ بے خزاں رہے۔

یوں تو ہمیں روزانہ اپنے قارئین اور خالصین کے خطوط موصول ہوتے ہیں اور ہم ان کی ہاتھوں سے لطف انداز ہوتے اور ان کے مشوروں سے استفادہ کرتے ہیں۔ مگر ذلیل میں دو ایسے خطوط نذر قارئین کے جا رہے ہیں۔ جو محبت و اخلاص کا مرقع ہیں۔ (اوارہ)

پہلا خط ایک سے حضرت مولانا قاضی محمد زاہد اسینی مدظلہ کا ہے۔ حضرت قاضی صاحب، حضرت مولانا احمد علی الیازری قدس سرہ کے ظفاظہ میں سے ہیں اور ہمارے دریزند کرم فرمائیں۔ دوسرا خط حافظ محمد سعید اجمیں صاحب کا ست: بسون نے بینائی سے گرد و ہونے کے باوجود تقبیب سے معلم استوار رکھا۔ ان کے خط میں اخلاص و محبت کی گیفتگی نے اتنا سماز کیا کہ ہم اپنے آنسوؤں کو نہ روک کے اظر تعالیٰ ان حضرات کو سلامت رکھے اور ۱۰۰ بھی دعاوں سے ادارہ کی صریح سکی فرمائے جیں۔ (ادارہ)

مُحَمَّدُ المَعْلَمِ سَيِّدُ الْعَالَمِ نَسْبُ جَنَابَ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِ كَفِيلِ صَاحِبِ زَيْدِ مَجْمُومٍ
سَلَامٌ مَسَنُونٌ!

ماہ نامہ لقیب ہا قائدگی سے آرہا ہے۔
لپنی علات اور لقاہت کی وجہ سے اس

لپنی علامت اور لقاہت کی وجہ سے اس کا پورا مطالعہ تو نہیں کر سکتا البتہ بعض اہم معنا میں دیکھ لوتا ہوں۔ جزاک اللہ خیر اہم زادہ

حضرت امیر شریعت نور اللہ مرقدہ کے چانشیں اور ہمارے واجب الاحترام حضرت ابوذر بخاری دامت برکاتہم کی شدید علاالت کا پڑھ کر کفر لاخت ہے۔ وہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس گفتان بخاری کو ہمیشہ بے خزان رکھے۔ تاکہ ہم جیسے تھی وہیں ان کے سایر رحمت و شفقت میں دنسی اور روحانی سکون حاصل کر سکیں۔ آئین اس گناہ گار کا سلام ہنگام اور دعا لے جس خاتمه سے نوازیں۔

وَاللَّام

خادم

زاده الحسینی

حال ایسٹ آہاد